اسلام میں Love Marriage کا حکم

مجيب: مولانا اعظم عطارى مدنى

فتوى نمبر: WAT-3265

قارين اجراء: 99 جادى الاولى 1446ه/ 12 نومر 2024ء

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

Love Marriage کرناگناہ یا حرام ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا لِحَقِّ وَالصَّوَابِ

شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے بیند کی شادی کرنامنع نہیں ہے بلکہ دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کو بہترین چیز قرار دیا گیا ہے لہذا اگر کسی سے نکاح کا ارادہ ہو اور اس دوران کسی قشم کی غیر شرعی حرکت کا ارتکاب نہ کیا جائے اور کسی جائز اور مہذب ذریعے سے نکاح کا پیغام بھیجا جائے ، جسے لڑکی اور اس کا ولی قبول کرلے تو بیشک ایسی پیند کی شادی اسلام میں جائز ہے۔

البتہ! مر وجہ Love Marriage یعنی پیندگی شادی جو کئی گناہوں کا مجموعہ ہوتی ہے مثلا مر دوعورت نکاح سے پہلے ایک دوسرے سے رابطے میں ہوتے ہیں، بے تکلفی، ملاقاتیں کرنا، فون پر باتیں کرنا، تنہائی میں جمع ہونا، ایک دوسرے کو چھوناحتی کہ نکاح سے پہلے جسمانی تعلقات کا قائم ہو جانا، اگر والدین راضی نہ ہوں توان کی مرضی کے خلاف نکاح کرلینا، وغیرہ یہ ایک شیطانی کام اور سر اسر گناہ ہے بلکہ اگر لڑکی نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر غیر کفو میں نکاح کیا تو ہوگاہی نہیں۔ اس طور پر ہونے والی محبت کی شادی کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ پیندگی شادی کے نام پر ہونے والی مذکورہ تمام خرافات کانا جائز و حرام ہونا، کسی مسلمان پر مخفی نہیں ہے۔

سنن ابن ماجہ میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لم نر – (یُر) – للمتحابین مثل النكاح "ترجمہ: دو محبت كرنے والول كے ليے ہم نے زكاح جيسى كوئى چيز نہيں ديھى يانه ديھى گئی۔ (سنن ابن ماجه، رقم العدیث 1847، ج 1، ص 593، دار إحياء الكتب العربية)

غیر محرم اجنبیه عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرنے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیه وآله وسلم نے فرمایا: "ألا لا یخلون رجل بإمرأة إلا کان ثالثه ماالیث پیطان "ترجمه: خبر دار! کوئی شخص کسی عورت سے خلوت نہیں کرتا،

مران میں تیسر اشیطان ہو تا ہے۔ (سنن الترمذی، رقم الحدیث 2165، ج4، ص 465، مطبوعه مصر)

بہارِ شریعت میں ہے" اجنبیہ عورت کے چہرہ اور ہھیلی کو دیکھنا اگر چہ جائز ہے مگر چھونا جائز نہیں، اگر چہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو کیونکہ نظر کے جواز کی وجہ ضرورت اور بلوائے عام ہے چھونے کی ضرورت نہیں، لہذا چھوناحرام ہے۔ (بہارِ شریعت، ج 03، حصه 16، ص 446، سکتبة المدینه)

وَ اللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوجَلَّ وَ رَسُولُ الْعَلْمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat





feedback@daruliftaahlesunnat.net